

## ایلیاہ - نمبر بارہ

ہر وادی بلند کی جائے گی

Jeff Pippenger

2023-10-17

ہم اب بھی ایلیاہ کو ایک نبوی علامت کے طور پر زیر بحث لا رہے ہیں۔ ایلیاہ نے اخاب کے سامنے اعلان کیا کہ تین سال تک اس کے کہنے کے بغیر بارش نہیں ہوگی۔

اور ایلیاہ تشبیہ جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، نے اخاب سے کہا، خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم، جس کے حضور میں کھڑا ہوں، کہ ان برسوں میں نہ شبنم ہوگی نہ بارش، مگر میرے کلام کے مطابق۔ 1 سلاطین 17:1

مسیح ہمیں کتاب لوقا میں بتاتے ہیں کہ وہ تین سال دراصل ساڑھے تین سال تھے۔

اور اُس نے کہا، یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ الیاس کے ایام میں اسرائیل میں بہت سی بیوائیں تھیں، جب آسمان تین برس اور چھ مہینے کے لیے بند رہا اور سارے ملک میں سخت قحط پڑی؛ مگر اُن میں سے کسی کے پاس الیاس نہیں بھیجا گیا، سوائے صیدون کے شہر سریپتا کی ایک بیوہ عورت کے پاس۔ لوقا 4:24-26۔

یہ ساڑھے تین سال اخاب اور ایزبل کے زمانے میں گزرے، اور یوں 538 سے 1798 تک کے ساڑھے تین نبوتی سالوں کی نشاندہی ہوتی ہے، جب تیاتیرہ کی کلیسیا میں ایزبل کے طور پر پیش کی گئی پاپائیت نے عہد تاریکی کے دوران حکومت کی۔

تاہم مجھے تیرے خلاف چند باتیں ہیں، کیونکہ تو اُس عورت ایزبل کو جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے اجازت دیتا ہے کہ وہ میرے خادموں کو تعلیم دے اور انہیں گمراہ کرے تاکہ وہ حرام کاری کریں اور بتوں کے نام چڑھاوے کی ہوئی چیزیں کھائیں۔ اور میں نے اسے اپنی حرام کاری سے توبہ کرنے کا وقت دیا؛ مگر اُس نے توبہ نہ کی۔ دیکھ، میں اسے بستر پر ڈالوں گا، اور جو اُس کے ساتھ زنا کرتے ہیں انہیں بڑی مصیبت میں ڈالوں گا، اگر وہ اپنے کاموں سے توبہ نہ کریں۔ اور میں اُس کی اولاد کو موت سے ہلاک کر دوں گا؛ اور سب کلیسیائیں جان لیں گی کہ میں وہ ہوں جو گردوں اور دلوں کو جانچتا ہے؛ اور میں تم میں سے ہر ایک کو تمہارے اعمال کے مطابق بدلہ دوں گا۔ مکاشفہ 2:20-23۔

ایزبل کی "توبہ کی مہلت" ایلیاہ کے زمانے میں ساڑھے تین سال تھی، اور پاپائی ظلم و ستم کے تاریک عہد میں 538 سے 1798 تک ساڑھے تین نبوتی سال۔ ایزبل اور اُن یورپی بادشاہوں کی سزا جو اس کے ساتھ حرام کاری کرتے تھے یہ تھی کہ انہیں مصیبت کے بستر پر ڈال دیا جائے اور اس کی اولاد موت کے حوالے کی جائے۔ تاریک عہد میں وفادار نفوس بھی تھے جنہیں مصیبت کے بستر پر ڈال دیا گیا تھا، مگر وہ زندہ رہیں گے۔ جب مصیبت کے بستر پر ڈالے گئے، تو وفاداروں کے لیے زندگی اور بے وفاؤں کے لیے موت کا انجام اُن کے "اعمال" پر مبنی تھا۔ وفاداروں کے بستر مصیبت نے صبر اور زندگی کو جنم دیا۔ اُن کا یہ بستر مصیبت ساڑھے تین سال کے آخر کے قریب موقوف ہو جاتا، ٹھیک اس سے پہلے کہ ایلیاہ صرفت سے روانہ ہو کر اخاب کو یہ حکم دیتا کہ وہ تمام اسرائیل کو کوہ کرمل پر بلائے۔

کلیسیا پر ظلم و ستم پورے 1260 برس کی مدت کے دوران مسلسل جاری نہیں رہا۔ خدا نے اپنی قوم پر رحم کرتے ہوئے ان کی آتشیں آزمائش کا وقت کم کر دیا۔ کلیسیا پر آنے والی 'بڑی مصیبت' کی پیش گوئی کرتے ہوئے نجات دہندہ نے فرمایا: 'اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نجات نہ پاتا، لیکن برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹا دیے جائیں گے۔' متی 24:22۔ اصلاح مذہب کے اثر کے باعث

یہ ایذا رسانی 1798 سے پہلے ہی ختم کر دی گئی۔ عظیم کشمکش، 266، 267۔

پاپائیت کے لیے "بستر مصیبت" کا فیصلہ "اُس کے فرزندوں کو موت سے قتل کرے گا"، لیکن "بستر مصیبت" کے اس فیصلے میں اُن لوگوں کے لیے زندگی کا وعدہ بھی شامل تھا جن کے اعمال اُن کی وفاداری ثابت کرتے تھے، جیسا کہ صرفت کی بیوہ کے بیٹے کی موت میں ظاہر ہوا۔

اور ان باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ اس عورت کا بیٹا، جو گھر کی مالک تھی، بیمار پڑا؛ اور اس کی بیماری اتنی شدید ہوئی کہ اس میں سانس باقی نہ رہا۔ تب اُس نے ایلپاہ سے کہا، اے خدا کے آدمی، میرا تجھ سے کیا واسطہ؟ کیا تو میرے پاس آباے تاکہ میرا گناہ یاد دلائے اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ اُس نے اُس سے کہا، اپنا بیٹا مجھ دے۔ اور اُس نے اُسے اُس کی آغوش سے لے لیا اور اسے بالاخانے میں اوپر لے گیا جہاں وہ رہتا تھا، اور اسے اپنے ہی بستر پر لٹا دیا۔ اور اُس نے خداوند سے فریاد کی اور کہا، اے خداوند میرے خدا، کیا تو نے اس بیوہ پر بھی جس کے ساتھ میں ٹھہرا ہوں، اس کے بیٹے کو مار کر مصیبت نازل کی ہے؟ پھر اُس نے لڑکے پر تین بار اپنے آپ کو پھیلایا اور خداوند سے فریاد کی اور کہا، اے خداوند میرے خدا، میں تیری منت کرتا ہوں کہ اس لڑکے کی جان پھر اس میں واپس آجائے۔ پس خداوند نے ایلپاہ کی آواز سن لی؛ اور لڑکے کی جان پھر اس میں آگئی اور وہ جی اٹھا۔ اور ایلپاہ نے لڑکے کو لیا اور اسے بالاخانے سے نیچے گھر میں لے آیا اور اسے اس کی ماں کے حوالے کیا؛ اور ایلپاہ نے کہا، دیکھ، تیرا بیٹا زندہ ہے۔ تب عورت نے ایلپاہ سے کہا، اب اس سے مجھ معلوم ہوا کہ تو خدا کا آدمی ہے، اور خداوند کا کلام جو تیرے منہ میں ہے سچ ہے۔ اول سلاطین 24-17:17

بیوہ نے پہچان لیا کہ ایلپاہ "خدا کا آدمی" ہے، کیونکہ "خداوند کا کلام" جس نے اس کے بچے کو پھر سے زندگی دی، "سچائی" کا کلام تھا۔ ایلپاہ کا بیوہ کے بیٹے پر تین مرحلوں میں اپنے آپ کو پھیلانے کا عمل، بیوہ نے اس بات کے طور پر سمجھا کہ ایلپاہ نے منہ کا "کلام" "سچائی" ہے۔ عبرانی لفظ 'emeth' اس عبارت میں "سچائی" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے، اور یہ الفا اور اومیگا کی تخلیقی قوت کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ عبرانی حروف تہجی کے پہلے، تیرہویں اور آخری حرف سے بنا ہوا لفظ ہے، اور اس قوت کی نمائندگی کرتا ہے جو مردوں کو دوبارہ زندگی دے سکتی ہے۔

باایمان اورے ایمان دونوں نے، آزمائشی وقت کی اُس "گنجائش" میں جس کی نمائندگی ساڑھے تین برس کرتے ہیں، "مصیبت کے بستر" کا فیصلہ پایا۔ جو طبقہ اُس فاحشہ کی پیروی کرتا رہا جو بدکاری کرتی تھی اور بت پرستی کے عقائد سکھاتی تھی، اس کے بچوں کا انجام موت تھا۔ جبکہ دوسرے طبقے کو، جو ایلپاہ کی ہدایات پر چلا اور "حق" کے کلام پر ایمان لایا، زندگی دی گئی۔

بیوہ عورت نے ایلپاہ کے حکم پر عمل کیا کہ وہ اس کے لیے کچھ پانی لائے اور اسے کچھ روٹی دے، اور نبی کے کلام کی اس کی اطاعت تھیاتیرہ کے تاریک عہد میں وفاداروں کی نمائندگی کرتی ہے۔ (یہ قابل غور ہے کہ جب ایلپاہ بیوہ کو حکم دیتا ہے کہ پہلے اسے کھلائے اور اس کے بعد اپنے بیٹے اور خود کو، تو اس سے مراد یہ ہے کہ سب سے پہلے کھانا ایلپاہ کو ہی ملتا ہے۔ وہ پہلے پیغام پاتا ہے، اور اس کے بعد کلیسیا) ہمیں بتایا گیا ہے کہ وفاداروں کے اعمال آخر میں آغاز سے زیادہ تھے۔

اور تھیاتیرہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ کہ: یہ باتیں خدا کا بیٹا فرماتا ہے، جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند ہیں اور جس کے پاؤں خالص پیتل کی مانند ہیں۔ میں تیرے اعمال، اور محبت، اور خدمت، اور ایمان، اور تیرے صبر، اور تیرے اعمال کو جانتا ہوں؛ اور یہ کہ جو اخیر کے ہیں وہ اول سے زیادہ ہیں۔ مکاشفہ ۱۸:۲، ۱۹۔

توبہ کے لیے پاپائیت کو دی گئی "مہلت" کے دوران وفاداروں نے نیک "اعمال" ظاہر کیے، لیکن آخر میں اُن کے اعمال "پہلے سے زیادہ" تھے۔ جب یہ "مہلت" ختم ہونے کو تھی، مسیح نے اصلاح مذہب کا صبح کا ستارہ بھیجا، جس نے اس پاپائیت کو اب مزید برداشت نہ کرنے کے کام کی ابتدا کی جس نے کلیسیا کو

"حرامکاری کرنا، اور بتوں کے نام چڑھائی ہوئی چیزیں کھانا" سکھایا۔

اور جو غالب آئے اور آخر تک میرے اعمال پر قائم رہے، اسے میں قوموں پر اختیار دوں گا۔ اور وہ انہیں لوہے کے عصا سے حکومت کرے گا؛ جیسے کمہار کے برتن ریزہ ریزہ کر دیے جاتے ہیں، ویسا ہی ہوگا؛ جیسے میں نے اپنے باپ سے پایا ہے۔ اور میں اسے صبح کا ستارہ دوں گا۔ جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے۔ مکاشفہ 29-2:26

مسیح کو توبہ کے لیے پاپائیت کو دی گئی "مہلت" کے آغاز میں وفاداروں کے خلاف "کچھ باتیں" تھیں، کیونکہ انہوں نے ایزبل کو—"جو اپنے آپ کو نیبہ کہتی ہے"—یہ اجازت دی تھی کہ وہ تعلیم دے اور میرے بندوں کو بدکاری کرنے اور بتوں کی نذر کی ہوئی چیزیں کھانے پر بہکائے۔ لیکن "مہلت" کے اختتام پر وفادار پاپائیت کو اپنی بہکاپٹیں جاری رکھنے کی اجازت دینا چھوڑ دیں گے۔

چودھویں صدی میں انگلستان میں 'اصلاح مذہب کا صبح کا ستارہ' نمودار ہوا۔ جان وکلف اصلاح کے علمبردار تھے، محض انگلستان کے لیے نہیں بلکہ تمام عالم مسیحیت کے لیے۔ روم کے خلاف وہ عظیم احتجاج، جس کے اظہار کی اسے اجازت ملی، کبھی خاموش نہیں کیا جا سکا۔ اسی احتجاج نے اس جدوجہد کا آغاز کیا جس کا نتیجہ افراد، کلیسیاؤں اور قوموں کی آزادی کی صورت میں نکلتا تھا۔ دی گریٹ کانٹروورسی، 80۔

خدا کے خادموں کی خوراک وہ تعلیمات یا پیغامے جو وہ حاصل کرتے ہیں۔ زناکاری یہ ہے کہ کلیسیا اپنی بت پرستانہ تعلیمات کو نافذ کرانے کے لیے ریاستی طاقت استعمال کرے۔ اس "مہلت" میں جو ایزبل کو توبہ کے لیے دی گئی، کلیسیا پناہ کے لیے بیابان میں بھاگ گئی۔

اور وہ عورت بیابان میں بھاگ گئی، جہاں اس کے لیے خدا کی طرف سے ایک جگہ تیار کی گئی تھی، تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اس کی پرورش کی جائے۔ اور اس عورت کو ایک بڑے عقاب کے دو پر دیے گئے، تاکہ وہ بیابان میں اپنی جگہ پر اڑ کر چلی جائے، جہاں وہ سانپ کے سامنے سے ایک زمانہ، اور دو زمانے، اور آدھا زمانہ تک پرورش پاتی ہے۔ اور سانپ نے عورت کے پیچھے اپنے منہ سے سیلاب کی طرح پانی نکالا، تاکہ اسے سیلاب بہا لے جائے۔ اور زمین نے عورت کی مدد کی، اور زمین نے اپنا منہ کھولا اور اس سیلاب کو نگل لیا جو اڑدہا نے اپنے منہ سے نکالا تھا۔ مکاشفہ 12:6، 14-16۔

ایزبل اور اخاب کے ظلم و ستم کے دور میں، عوبدیاہ اُس حفاظت کی نمائندگی کرتا تھا جو پاپائی حکومت کے زمانے میں بیابان کے ذریعے فراہم کی گئی تھی۔

اور اخاب نے عوبدیاہ کو بلایا، جو اُس کے گھر پر مختار تھا۔ (اب عوبدیاہ خداوند سے نہایت ڈرتا تھا؛ کیونکہ جب ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو عوبدیاہ نے سو نبی لے کر انہیں پچاس پچاس کر کے ایک غار میں چھپا دیا اور انہیں روٹی اور پانی سے پالا۔) 1 سلاطین 3:18، 4۔

غاروں میں پچاس پچاس کر کے نبیوں کو چھپانے کا عوبدیاہ کا کام اس بیابانی جگہ کی علامت ہے جو خدا نے ان ایمانداروں کی خوراک کے لیے تیار کی تھی، جنہوں نے پاپائیت کی تعلیمات کو قبول کرنے سے انکار کیا اور یورپ کے بادشاہوں کے ساتھ اُس کی زناکاری سے ظاہر ہونے والے ناپاک تعلق کو قبول کرنے سے بھی انکار کیا۔ وہ مدت جب ایلیاہ کو خوراک اور ایزبل اور اخاب سے حفاظت کے لیے صرفہ کی بیوہ کے پاس بھیجا گیا تھا، وہی مدت تھی جب کلیسیا بیابان میں بھاگ گئی، اور ان کے لیے جو جگہ خدا نے تیار کی تھی اُس کی نمائندگی عوبدیاہ کے کام سے کی گئی تھی۔

سارپتہ میں ایلیاہ کی پناہ گاہ، جسے عبرانی میں "صَرَفَت" کہا جاتا ہے، کے معنی پاکیزگی ہیں۔ جب ایزبل کو توبہ کرنے کے لیے دی گئی مہلت ختم ہوئی تو ایلیاہ عوبدیاہ کے پاس گیا اور اخاب کو طلب کیا کہ وہ سارے اسرائیل کو کرمل پر جمع کرے۔

اور جب عوبدیاہ راستے میں تھا تو دیکھو، ایلیاہ اُس سے ملا؛ اور اُس نے اُسے پہچان لیا، منہ کے بل گر پڑا، اور کہا، کیا تو ہی ہے، اے میرے آقا ایلیاہ؟ اُس نے جواب دیا، میں ہوں؛ جا، اپنے آقا سے کہہ، دیکھ، ایلیاہ یہاں ہے۔ 1 سلاطین 18:17، 18۔

الیاس کا صرفہ کی بیوہ کے ہاں قیام عہد تاریکی کی علامت ہے۔ الیاس اور بیوہ کی روایت میں، وہ دو لکڑیاں اکٹھی کر رہی تھی کیونکہ وہ مرنے والی تھی۔ نبوت میں بیوہ سے مراد کلیسیا ہے، اور وہ بیابان میں اس کلیسیا کی نمائندگی کرتی تھی جو مرنے والی تھی۔

اور ساردس کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ: یہ باتیں وہ فرماتا ہے جس کے پاس خدا کی سات روحیں اور سات ستارے ہیں: میں تیرے اعمال کو جانتا ہوں کہ تیرا یہ نام ہے کہ تو زندہ ہے، مگر تو مردہ ہے۔ بیدار رہ، اور جو چیزیں باقی ہیں اور مرنے کو ہیں انہیں مضبوط کر، کیونکہ میں نے تیرے اعمال کو خدا کے حضور کامل نہیں پایا۔ مکاشفہ 3:1، 2۔

وہ "دو لکڑیاں چن رہی تھی" اور اپنی موت کی تیاری کر رہی تھی کہ ایلیاہ نے اسے روک لیا۔

اور خدانو کا کلام اُس کے پاس آیا کہ: اُٹھ، صرفت کو جا، جو صیدوں سے تعلق رکھتا ہے، اور وہاں ٹھہر؛ دیکھ، میں نے وہاں ایک بیوہ عورت کو حکم دیا ہے کہ وہ تجھے کھلائے۔ پس وہ اُٹھا اور صرفت کو گیا۔ اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھ، وہاں ایک بیوہ عورت لکڑیاں چن رہی تھی۔ اُس نے اُس کو پکارا اور کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، کسی برتن میں تھوڑا سا پانی لے آ کہ میں پی لوں۔ اور جب وہ لانے کو جا رہی تھی تو اُس نے اسے پکار کر کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا بھی لے آ۔ اُس نے کہا، خدانو تیرے خدا کی حیات کی قسم، میرے پاس روٹی نہیں، بلکہ ایک برتن میں اُٹے کی ایک مٹھی اور ایک کوزہ میں تھوڑا سا تیل ہے؛ اور دیکھ، میں دو لکڑیاں چن رہی ہوں تاکہ جا کر اسے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیے تیار کروں تاکہ ہم اسے کھائیں اور مر جائیں۔ اول سلاطین 8:17-12۔

سریپتا کی بیوہ "دو لکڑیاں" چن رہی تھی۔ یہ بیوہ یزبل کے زمانے کے وفاداروں کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس کا بیٹا اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو تھیاتیرہ کی تاریخ کے دوران اس وعدے کے ساتھ فوت ہوئے کہ پہلے جی اٹھنے میں زندہ کیے جائیں گے۔

اور میں نے تخت دیکھ، اور اُن پر بیٹھنے والوں کو عدالت کرنے کا اختیار دیا گیا؛ اور میں نے اُن کی ارواح دیکھیں جو عیسیٰ کی گواہی اور خدا کے کلام کے سبب سے سر قلم کیے گئے تھے، اور جنہوں نے نہ حیوان کی عبادت کی تھی، نہ اُس کی مورت کی، اور نہ اپنی پیشانیوں پر یا اپنے ہاتھوں میں اُس کا نشان لیا تھا؛ اور وہ زندہ ہوئے اور مسیح کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کی۔ مگر باقی مردے ہزار برس پورے ہونے تک پھر زندہ نہ ہوئے۔ یہ پہلی قیامت ہے۔ مبارک اور مقدس ہے وہ جو پہلی قیامت میں حصہ رکھتا ہے؛ ایسے پر دوسری موت کا غلبہ نہیں، بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے، اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کریں گے۔ مکاشفہ 4:20-6۔

بیوہ ساردس کے اُن چند لوگوں کی بھی نمائندگی کرتی ہے جو لائق تھے اور جنہیں سفید پوشاکیں دی گئی تھیں۔

تیرے پاس ساردس میں بھی چند ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے کپڑے ناپاک نہیں کیے؛ اور وہ سفید لباس میں میرے ساتھ چلیں گے، کیونکہ وہ لائق ہیں۔ جو غالب آئے گا وہی سفید پوشاک پہنے گا؛ اور میں زندگی کی کتاب سے اس کا نام مٹاؤں گا نہیں، بلکہ اپنے باپ اور اس کے فرشتوں کے سامنے اس کا نام اقرار کروں گا۔ مکاشفہ 3:4، 5۔

تھیاتیرہ کی چوتھی کلیسیا کے وہ لوگ، جو وفاداری سے مر گئے تھے، جن کی نمائندگی بیوہ کے بیٹے نے کی تھی، انہیں پانچویں مہر میں سفید جامے دیے گئے۔

اور جب اُس نے پانچویں مہر کھولی، تو میں نے قربان گاہ کے نیچے اُن کی روحیں دیکھیں جو خدا کے کلام کے سبب اور اُس گواہی کے سبب جو اُن کے پاس تھی قتل کیے گئے تھے۔ اور وہ بلند آواز سے پکار کر کہنے لگے، اے خداوند، جو قدوس اور سچا ہے، کب تک تو انصاف نہ کرے گا اور زمین کے رینے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہ لے گا؟ پھر اُن میں سے پر ایک کو سفید لباس دیا گیا، اور اُن سے کہا گیا کہ تھوڑی مدت تک اور آرام کریں، یہاں تک کہ اُن کے ہم خادم اور اُن کے بھائی بھی، جو اُن کی مانند قتل ہونے والے ہیں، پوری تعداد کو پہنچ جائیں۔ مکاشفہ ۹:۶-۱۱

تاریک دور کے شہداء کو سفید چغے دیے گئے، اور انہیں کہا گیا کہ وہ اپنی قبروں میں آرام کریں، یہاں تک کہ پاپائیت کے شہداء کا ایک اور گروہ بھی اسی طرح قتل کیا جائے جس طرح وہ قتل کیے گئے تھے۔ انہیں پاپائیت نے ساڑھے تین سال کے عرصے کے دوران قتل کیا تھا، اور انہیں وعدہ دیا گیا تھا کہ بالآخر پاپائیت پر عدالت قائم ہوگی، مگر اس وقت تک نہیں جب تک پاپائیت کے شہداء کا دوسرا گروہ بھی، جلد آنے والے اتوار کے قانون کے بحران کے دوران، قتل نہ کیا جائے۔ بہن وانٹ شہداء کی پاپائیت پر عدالت کی درخواست کو کتاب مکاشفہ کی دو عبارتوں کے ساتھ جوڑتی ہیں۔

"جب پانچویں مہر کھولی گئی، تو یوحنا مکاشفہ میں نے رویا میں قربان گاہ کے نیچے اُن لوگوں کی جماعت دیکھی جنہیں خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب ذبح کیا گیا تھا۔ اس کے بعد وہ مناظر آتے ہیں جو مکاشفہ کے اٹھارہویں باب میں بیان کیے گئے ہیں، جب وہ جو وفادار اور سچے ہیں بابل سے نکل آنے کے لیے بلائے جاتے ہیں۔ [مکاشفہ 18:1-5، اقتباس کیا گیا]۔" مینسکرپٹ ریلیز، جلد ۲۰، ۱۴۔

مکاشفہ باب اٹھارہ کی آیات 1 تا 5، آیت 1 اور آیت 4 کی دو آوازوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دوسری آواز بابل سے نکلنے کی پکار ہے، اور یہ اتوار کے قانون کے ظلم و ستم کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے، جب تیسرے فرشتے کی زبردست تحریک بابل سے خدا کے دوسرے گلے کو باہر بلاتی ہے۔ وہ پانچویں مہر کی عبارت کو بھی ساتویں مہر کے کھلنے کے وقت رکھتی ہے۔

[مکاشفہ 9:6-11 نقل کیا گیا]۔ یہاں یوحنا کے سامنے ایسے مناظر پیش کیے گئے تھے جو حقیقت میں نہ تھے بلکہ وہ جو مستقبل کے کسی دور میں واقع ہوں گے۔

"مکاشفہ 1:8-4 منقول۔" مخطوطات کی اشاعتیں، جلد 20، 197۔

مکاشفہ باب اٹھ کی آیات ایک سے چار تک میں ساتویں مہر کھولی جاتی ہے۔

اور جب اُس نے ساتویں مہر کھولی تو آسمان میں تقریباً آدھے گھنٹے تک خاموشی رہی۔ اور میں نے سات فرشتے دیکھے جو خدا کے سامنے کھڑے تھے؛ اور انہیں سات نرسنگے دیے گئے۔ اور ایک اور فرشتہ آیا اور قربان گاہ کے پاس کھڑا ہوا، اُس کے ہاتھ میں سونے کا بخوردان تھا؛ اور اسے بہت سا بخور دیا گیا تاکہ وہ اسے سب مقدسین کی دعاؤں کے ساتھ اُس سونے کی قربان گاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے تھی۔ اور اُس بخور کا دھواں، جو مقدسین کی دعاؤں کے ساتھ تھا، فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے حضور اوپر اٹھا۔ مکاشفہ 1:8-4۔

قرون وسطیٰ کے تاریک دور کے شہیدوں کی دعائیں، جو پانچویں مہر میں یہ درخواست کر رہے ہیں کہ خدا اُس فاحشہ پر عدالت لائے جو زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرتی ہے، ساتویں مہر کھلنے پر "خدا کے حضور" پہنچتی ہیں۔ الہام ساتویں مہر کے کھلنے کو مکاشفہ اٹھارہ کی دوسری آواز کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے، کیونکہ اسی دوسری آواز پر خدا اُس کی بدکاریوں کو یاد کرتا ہے اور پھر اُس کی عدالت کو دوگنا کر دیتا ہے۔ ایک بار قرون وسطیٰ کے شہیدوں کے لیے، اور ایک بار اتوار کے قانون کے بحران کی خونریزی کے لیے۔

اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہتی تھی، اے میرے لوگو، اس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اس کے گناہوں کے شریک نہ بنو اور اس کی بلاؤں میں سے کچھ نہ پاؤ۔ کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں اور خدا نے اس کی بدکاریوں کو یاد کر لیا ہے۔ جس طرح اس نے تمہیں بدلہ دیا اسی طرح تم بھی ایسے بدلہ دو، اور اس کے کاموں کے مطابق ایسے دو گنا دو؛ جس پیالے کو اس نے بھر دیا ہے، اسی میں اس کے لیے دو گنا بھر دو۔ مکاشفہ 6-18:4۔

ساردس میں چند ایسے لوگ تھے جنہوں نے اپنے لباس کو آلودہ نہیں کیا تھا؛ وہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو تھیاتیرہ کی اُس تاریخ سے نکلے تھے جو 1798 میں ختم ہوئی۔ اُن کی نمائندگی سارپتا کی بیوہ کرتی ہے، ایک ایسی بیوہ جو 1844 میں شادی میں جا رہی تھی۔

مسیح کا ہمارے سردار کاہن کے طور پر قدس الاقداس میں، قدس کی تطہیر کے لیے، آنا—جیسا کہ دانی ایل 8:14 میں پیش کیا گیا ہے؛ ابن انسان کا قدیم الایام کے حضور آنا—جیسا کہ دانی ایل 7:13 میں پیش کیا گیا ہے؛ اور خداوند کا اپنے پیکل میں آنا—جس کی پیشین گوئی ملاکی نے کی تھی—یہ سب ایک ہی واقعہ کی توصیفات ہیں؛ اور اسی کی نمائندگی دلہا کے شادی میں آنے سے بھی کی گئی ہے، جسے مسیح نے متی 25 کی دس کنواریوں کی تمثیل میں بیان کیا ہے۔ عظیم کشمکش، 426۔

وہ بیوہ اپنی موت سے پہلے اپنا آخری کھانا تیار کر رہی تھی کہ ایلیاہ نے اسے حکم دیا کہ وہ اسے کھانا پیش کرے۔ وہ تھیاتیرہ کے چند وفاداروں کی عکاسی کرتی ہے، اور ساردس کے اُن چند وفاداروں میں منتقل ہوتی ہے جو "آگ" کے لیے "دو لکڑیاں" جمع کر رہے تھے۔

"دو لکڑیاں" قدیم اسرائیل کے دونوں گھرانوں کی نمائندگی کرتی ہیں، جنہیں پہلے بت پرستی اور پھر پاپائیت نے پامال کیا تھا، لیکن 1798 سے 1844 کے عرصے میں انہیں اکٹھا کر کے "ایک لکڑی" کی صورت میں جوڑ دیا جانا تھا۔

خداوند کا کلام پھر مجھ پر نازل ہوا اور کہا، مزید یہ کہ اے آدم زاد، ایک لکڑی لے اور اس پر لکھ: یہوداہ کے لیے اور بنی اسرائیل یعنی اس کے رفیقوں کے لیے۔ پھر دوسری لکڑی لے اور اس پر لکھ: یوسف کے لیے، یعنی افرائیم کی لکڑی، اور بنی اسرائیل کے تمام گھرانے کے اس کے رفیقوں کے لیے۔ اور ان دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر ایک ہی لکڑی بنا دے؛ تاکہ وہ تیرے ہاتھ میں ایک ہو جائیں۔ اور جب تیری قوم کے لوگ تجھ سے کہیں کہ کیا تو ہمیں نہیں بتاتا کہ ان سے تیرا کیا مطلب ہے؟ تو ان سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھ، میں یوسف کی لکڑی جو افرائیم کے ہاتھ میں ہے اور اسرائیل کے قبائل جو اس کے رفیق ہیں، انہیں لے کر انہیں اس کے ساتھ، یعنی یہوداہ کی لکڑی کے ساتھ، ملا دوں گا، اور انہیں ایک لکڑی بنا دوں گا، اور وہ میرے ہاتھ میں ایک ہوں گے۔ اور وہ لکڑیاں جن پر تو لکھے گا ان کی آنکھوں کے سامنے تیرے ہاتھ میں ہوں گی۔ اور ان سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھ، میں بنی اسرائیل کو ان قوموں میں سے جہاں جہاں وہ گئے ہیں نکال لاؤں گا، اور انہیں ہر طرف سے جمع کروں گا، اور انہیں ان کے اپنے ملک میں لاؤں گا۔ اور میں انہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر اس ملک میں ایک قوم بنا دوں گا؛ اور ایک بادشاہ ان سب پر بادشاہ ہوگا؛ اور وہ پھر دو قومیں نہ رہیں گے، نہ پھر کبھی دو بادشاہوں میں تقسیم ہوں گے۔ وہ آئندہ نہ اپنے بتوں سے، نہ اپنی مکروہ چیزوں سے، اور نہ اپنی کسی بدکاری سے اپنے آپ کو ناپاک کریں گے؛ بلکہ میں انہیں ان سب مسکنوں میں سے جہاں انہوں نے گناہ کیا ہے بچا نکالوں گا اور انہیں پاک کروں گا؛ تب وہ میری قوم ہوں گے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ اور داؤد میرا خادم ان پر بادشاہ ہوگا؛ اور ان سب کے لیے ایک چرواہا ہوگا؛ وہ میرے قوانین پر چلیں گے، اور میرے فرامین پر عمل کریں گے اور انہیں بچا لائیں گے۔ اور وہ اس ملک میں بسیں گے جو میں نے اپنے خادم یعقوب کو دیا تھا، جس میں تمہارے باپ دادا بسے تھے؛ اور وہ اس میں بسیں گے، وہ اور ان کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد ہمیشہ تک؛ اور میرا خادم داؤد ہمیشہ تک ان کا امیر ہوگا۔ اور میں ان کے ساتھ صلح کا عہد باندھوں گا؛ وہ ان کے ساتھ ابدی عہد ہوگا؛ اور میں انہیں قائم کروں گا اور ان کی افزائش کروں

گا، اور اپنی مقدس جگہ کو ان کے درمیان ابدالآباد رکھوں گا۔ میرا مسکن بھی ان کے ساتھ ہوگا؛ ہاں، میں ان کا خدا ہوں گا اور وہ میری قوم ہوں گے۔ اور قومیں جانیں گی کہ میں خداوند اسرائیل کو مقدس ٹھہراتا ہوں، جب میرا مقدس ہمیشہ کے لئے ان کے درمیان ہوگا۔ حزقی ایل 15:37-28.

جب ایلپاہ صرفت سے روانہ ہو کر آخآب اور تمام اسرائیل کو کوہ کرمل پر بلانے جاتا ہے، تو بیابان میں پناہ گزین بیوہ کلیسیا 22 اکتوبر 1844 کی شادی سے پہلے بیوہ کو پاک کرنے والی آگ کے لیے دو لکڑیاں جمع کر رہی تھی۔ دو لکڑیوں کا جمع ہونا ملرائٹ تحریک کے جمع ہونے ہی کو ظاہر کرتا ہے، جو اشعیا باب سات میں متعین آخری پینسٹھ سالہ مدت میں انجام پاتا ہے۔ شمالی مملکت نے 723 قبل مسیح سے 1798 عیسوی تک موسیٰ کی لعنت بھگتی، اور جنوبی مملکت نے یہی لعنت 677 قبل مسیح سے 1844 عیسوی تک بھگتی۔ 1844 میں ان دو حقیقی قوموں کی روحانی اولاد ایک لکڑی، یعنی ایک قوم کے طور پر، اکٹھی کر دی گئی۔

اگر اور کچھ نہیں تو حزقی ایل دو لکڑیوں کو دو قومیں قرار دیتا ہے جو ایک قوم بن جاتی ہیں۔

کیونکہ شام کا سر دمشق ہے، اور دمشق کا سر رصین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ٹوٹ جائے گا تاکہ وہ قوم نہ رہے۔ اور افرائیم کا سر سامرہ ہے، اور سامرہ کا سر رملیا کا بیٹا ہے۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے۔ یسعیاہ 7:8، 9۔

اگر ہم پینسٹھ سال کی پیش گوئی پر یقین نہ کریں، تو ہم قائم نہ ہوں گے۔

ہم اگلے مضمون میں Elijah کی رمزیت پیش کرتے رہیں گے۔